



غیر محرم لڑکیوں سے گفتگو کا حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان لڑکی کو نکاح کی آفر کی جاسکتی ہے۔؟ اور کیا اس قسم کے جملے کہہ جاسکتے ہیں کہ آپ مجھے بہت یاد آتی ہیں آپ میری جان ہیں۔؟ میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتا۔؟ کیا ان جملوں کا اعتقاد پر اثر پڑتا ہے یا یہ صرف گناہ میں شمار ہوتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر آدمی بھی مسلمان ہے تو پھر ایسے شخص کو نکاح کی آفر تو مسلمان لڑکی کو ہی کرنی چاہئے، لیکن یہ آفر معروف طریقوں کے مطابق ہونی چاہئے، اس میں کوئی غیر شرعی معاملہ نہیں ہونا چاہئے۔ باقی آپ نے جو محبت بھرے جملے بیان کئے ہیں، کسی غیر محرم لڑکی یا لڑکے کے ساتھ ان جملوں کا تبادلہ حرام اور گناہ کا کام ہے۔ اگرچہ ان جملوں کا اعتقاد سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن کسی گناہ کو چھوٹا گناہ سمجھ کر کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ جملے صرف شادی کے بعد ہی اپنی بیوی سے کہے جاسکتے ہیں۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ